

# ش۔ نشا۔ پور، وارانسی میں پشودھن آروگی۔ میل۔ میں وزیراعظم کی تقریر کا متن

Posted On: 23 SEP 2017 8:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 23/ ستمبر

بڑی تعداد میں آئے ہوئے میرے پیارے بھائیوں اور بہنوں!

اتنی صبح، صبح، اتنے بڑے پیمانے پر! میں تصور نہیں کر سکتا ہوں کہ چاروں طرف لوگ ہی لوگ نظر آ رہے ہیں۔ میں سب سے پہلے آپ سب سے معذرت چاہتا ہوں، کیونکہ ہم نے جو انتظامات کیے تھے وہ انتظامات کم پڑ گئے اور بہت سے لوگ دھوپ میں کھڑے ہیں، ان کو تکلیف ہو رہی ہے، اس کے باوجود بھی آشرواد دینے کے لئے آئے ہیں۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں؛ اور میں ان سے معافی چاہتا ہوں۔ لیکن جو لوگ دھوپ میں کھڑے ہیں، میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ یہ گرمی جو آپ برداشت کر رہے ہیں، یہ آپ کی تکلیف بیکار نہیں ہوگی۔

بھائیوں، بہنوں، میں اتر پردیش کی حکومت کو، خاص طور پر اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کو بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔ کیونکہ آج انہوں نے ایک پشودھن آروگیہ میلہ کی منصوبہ بندی کی۔ اور یہ پشودھن آروگیہ میلہ، میں جب وہاں گیا تو قریب قریب 1700 جانور مختلف جگہ سے، مختلف جگہ سے یہاں آئے ہیں اور ان جانوروں کے صحت کے لئے، جانوروں کے صحت کے لئے وہاں پر سارے ماہر ڈاکٹر آئے ہیں۔ اور وہ ڈاکٹر بھائی بھی جانوروں کی صحت کے تئیں فکر مند ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ جیسے اتر پردیش کی حکومت نے کوشش کی، اب وہ پورے اتر پردیش میں پشودھن آروگیہ میلہ لگائیں گے اور مویشیوں کے صحت میلے کے ذریعے ہمارا غریب کسان، جو جانوروں کی دیکھ بھال کرنے میں کبھی کبھی ہچکچاتا ہے، اقتصادی وجوہات سے کبھی کبھی وہ ایسا نہیں کر سکتا، اور اس وجہ سے ایسے، ایسے کسانوں کو یہ پشودھن آروگیہ خدمت کی وجہ سے بہت بڑی راحت ملے گی۔

اور ہم جانتے ہیں کہ زراعت کے شعبے میں، زراعت کے شعبے میں ہمارے کسانوں کو آمدنی میں اگر سب سے زیادہ کوئی مدد پہنچاتا ہے، تو وہ مدد مویشی پروری، دودھ کی پیداوار کے ذریعے پہنچتی ہے۔ اور اس لیے مویشی پروری اور دودھ کی پیداوار کے ذریعے، ہمارے آروگیہ پشو میلے کے ذریعے آنے والے دنوں میں گاؤں، غریب کسان، ہمارے مویشی پرور، ان کے لیے بہت ہی اعلیٰ خدمت ہوگی، سہولت ہوگی۔ اور اس کام کے لیے میں اتر پردیش کی حکومت کو دل سے بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں۔

بھائیوں، بہنوں اور سیاست کی فطرت ہوتی ہے کہ وہ اسی کام کو پسند کرتے ہیں جس میں ووٹ کا امکان ہوتا ہے۔ وہ اپنے ووٹ بینک کو مضبوط کرنے کے لئے اپنا کام کیا کرتے ہیں۔ لیکن بھائیوں، بہنوں ہم مختلف سنسکاروں سے پلے بڑھے ہیں، ہمارے کردار مختلف ہیں۔ ہمارے لئے، پارٹی سے بڑا ملک ہے اور پارٹی سے بڑا ملک ہونے کی وجہ سے ہماری ترجیحات ووٹ کے مطابق نہیں ہوتی ہیں۔

آج یہ پشودھن آروگیہ میلہ۔ ان جانوروں کی خدمت کر رہے ہیں، جن مویشیوں کو کبھی ووٹ دینے کے لیے نہیں جانا ہے۔ یہ کسی کے ووٹر نہیں ہیں۔ اور آج تک، 70 سال میں پشودھن کے لیے اس نوعیت کی مہم کبھی چلائی نہیں گئی ہے۔ آروگیہ سیوا ملنے کی وجہ سے مویشی پروری میں ایک نئی سہولت ملے گی، ایک نیا نظام ملے گا۔

آج ہمارا ملک دودھ کی پیداوار میں کافی آگے ہے۔ لیکن فی مویشی دنیا میں جو دودھ ملتا ہے، اس کی برعکس ہمارے یہاں مویشی دودھ بہت کم دیتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے مویشی پروری مہنگی ہو جاتی ہے۔ فی مویشی اگر دودھ کی پیداوار بڑھانے میں ہم کامیاب ہوتے ہیں، تو مجھے یقین ہے کہ ہمارے کسانوں کی مویشی پروری میں دلچسپی بڑھے گی اور دودھ کی پیداوار کے ذریعے ایک نیا اقتصادی انقلاب آئے گا۔

بھائیوں، بہنوں، میں گجرات میں پیدا ہوا تھا، میرا کام کرنے کا حلقہ گجرات رہا، اور میں نے دیکھا ہے کہ تعاون کے رجحان کے ذریعے دودھ کے لئے جو کام ہوا ہے، اس کام نے وہاں کے کسانوں کی زندگی کو ایک نئی قوت دی ہے۔ مجھے بتایا گیا کہ لکھنؤ-کانپور کے علاقے میں گجرات سے آئی ہوئی بناس ڈیئری نے کسانوں سے دودھ خریدنا شروع کیا ہے۔ اور اس کی وجہ سے پہلے کسانوں کو جو دودھ ملتا تھا، اس سے کئی گنا دودھ آج کسانوں کو دودھ کے دام مل رہے ہیں۔ آنے والے دنوں میں مجھے بتایا گیا کہ کاشی کے علاقے کے کسانوں کا دودھ بھی بناس ڈیئری خریدنے والی ہے۔

مجھے یقین ہے کہ جب یہ دودھ خریدنے کا کام شروع ہوگا، ڈیئری کے ذریعے سے شروع ہوگا، تو اس کاشی کے علاقے کے کسانوں کو بھی بہت بڑی مقدار میں دودھ کی قیمت میں اضافہ ہوگا اور ان کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا۔ اور اس لیے کسانوں کے لیے، مویشی پروری کے لیے، گجرات حکومت کی مدد سے، بناس ڈیئری کی مدد سے، اتر پردیش حکومت نے جو مہم چلائی ہے، میں اتر پردیش حکومت کو اور اتر پردیش کے کسانوں کو یہ مبارکباد دیتا ہوں کہ دودھ کی پیداوار، مویشی پروری کا کام آگے بڑھانے میں ہم سب مل کر کوشش کریں۔

بھائیوں، بہنوں، 2022، ہندوستان کی آزادی کے 75 واں سال ہوگا۔ اور ہندوستان کی آزادی کے 75 سال 2022 میں ہو رہے ہیں، تب، ہمارے ملک کی آزادی کے دیوانوں نے جو خواب دیکھے تھے، ان خوابوں کو مکمل کرنے کے لیے ہم سب کو مل کر عہد کرنا چاہیے۔ پانچ سال کے لیے، اس عہد کے لیے، اپنی قوت اور وقت لگانا چاہیے، ان عہد کو پورا کر کے رہنا چاہیے۔ اگر ہندوستان کے سوا سو کروڑ شہری ایک ایک عہد لیتے ہیں تو ملک پانچ سال کے اندر اندر سوا سو کروڑ قدم آگے بڑھ جائے گا۔ اور اس لیے بھائیوں-بہنوں، 2022، آزادی کا عہد۔

ہمارا عہد ہے 2022 تک ہم اپنے کسانوں کی آمدنی دو گنی کریں، دو گنا کریں۔ اور اس کے لیے مویشی پروری ایک راستہ ہے، زراعت میں جدیدیت لانا ایک راستہ ہے، سوائل ہیلتھ کارڈ کے ذریعے زمین کی جانچ ہو، پرکھ ہو اور کسان کو اس سے پوری مدد ملے، اس کام کو تقویت دینے کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔

اتر پردیش میں بھی نئی حکومت بنانے کے بعد جس تیزی سے کسانوں کو جس طرح سے سوئل ہیلتھ کارڈ کا کام چلا ہے، وہ آنے والے دنوں میں ہمارے کسانوں کی بھلائی کے لیے کام آنے والا ہے۔

اسی طرح ہم میں سے کوئی بھی گندگی میں زندگی بسر کرنا پسند نہیں کرتا ہے۔ کوئی انسان نہیں ہوگا جو گندگی سے نفرت نہیں کرتا۔ ہر کوئی گندگی سے نفرت کرتا ہے۔ لیکن صفائی ہماری ذمہ داری ہے، یہ رویہ ہمارے ملک میں پیدا نہیں ہوا ہے۔ ہم گندگی کرتے ہیں، صفائی کوئی اور کرے گا، یہ ہماری ذہنیت کا نتیجہ ہے کہ ہمیں ہندوستان کو جیسا صاف بنانا چاہیے، ہمارے گاؤں کو جیسا صاف بنانا چاہیے، ہمارے شہروں کو جیسا صاف بنانا چاہیے، ہم نہیں بنا پا رہے ہیں۔ آپ میں سے کوئی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا کہ صفائی، یہ ہر عوام کی ذمہ داری ہے، صفائی، یہ ہر کنبے کی ذمہ داری ہے اور اس لیے یہ صفائی، یہ صرف اس لیے اچھا گاؤں، اچھا محلہ لگے، اتنے سے کافی نہیں ہے۔ صفائی ہمارے آروگہ کے لیے بہت ضروری ہے۔ طرح طرح کی جو بیماریاں بڑھ رہی ہیں، اس کی اصل وجہ گندگی ہوتی ہے۔

ابھی یونیسف نے 10000 کنبوں کا سروے کیا ہندوستان میں۔ بیت الخلاء بنانے والی بات کو لے کر سروے کیا اور میں نے کل ایک اخبار میں پڑھا کہ یونیسف نے کہا ہے، اگر بیت الخلاء گھر میں ہے تو سالانہ 50000 روپیہ جو بیماری میں خرچ ہوتا ہے، وہ بچ جاتا ہے۔ آج مجھے یہاں پڑوس میں ہی ایک چھوٹے سے گاؤں میں بیت الخلاء تعمیر کرنے کا موقع ملا۔ اور گاؤں کے لوگوں نے طے کیا ہے کہ وہ 2 اکتوبر تک گاؤں کو رفع حاجت سے پاک بنائیں گے۔ گاؤں کا ایک بھی فرد 2 اکتوبر کے بعد کھلے میں رفع حاجت کرنے نہیں جائے گا، یہ عہد گاؤں کے لوگوں نے کیا ہے۔ مجھے خوشی ہوئی کہ نورتری کے اس مقدس تہوار میں مجھے بیت الخلاء کی اینٹ رکھنے کا موقع ملا، میرے لیے وہ بھی ایک پوجا ہے۔ صفائی میرے لیے پوجا ہے، صفائی میرے ملک میں غریبوں کو بیماری سے پاک کرائے گی۔ صفائی میرے ملک میں غریبوں کو آروگہ کی وجہ سے جو اقتصادی بوجھ آتا ہے، اس سے مکتی دلائے گی۔ اور اس لیے یہ غریبوں کی بھلائی کرنے کی میری مہم ہے اور اس میں جو لوگ ساتھ دے رہے ہیں، میں ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔

آج مجھے خوشی ہوئی، عام طور پر ہمارے ملک میں بیت الخلاء کا لفظ رائج ہے۔ لیکن آج میں نے جس گاؤں میں جا کر بیت الخلاء کی بنیاد رکھی، وہاں جتنے بیت الخلاء بنے ہوئے تھے اس پر لکھا ہوا ہے، عزت گھر۔ یہ لفظ مجھے اتنا اچھا لگا، یہ بیت الخلاء صحیح معنوں میں ایک عزت گھر ہے؛ خاص کر کے ہماری بہن بیٹیوں کے لیے یہ عزت گھر ہے۔ اور جہاں عزت گھر ہے، وہاں گھر کی بھی عزت ہے۔ جہاں عزت گھر ہے، وہاں گاؤں کی بھی عزت ہے اور اس لیے یہ عزت گھر لفظ دینے کے لیے، بیت الخلاء سے پہچاننے کے لیے، میں اتر پردیش حکومت کو اس کام کے لیے بھی مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے بیت الخلاء کی عزت بڑھا دی ہے۔ عزت گھر نام آنے والے دنوں میں جو بھی عزت کے لیے بیدار ہے، جس کو بھی عزت کی فکر ہے، وہ ضرور عزت گھر بنائے گا، وہ ضرور عزت کا استعمال کرے گا اور عزت والا بنے گا، ایسا میرا یقین ہے۔

بھائیوں بہنوں، ہمارے ملک میں آج بھی کروڑوں کنبے ایسے ہیں، ان کے پاس رہنے کے لیے اپنا گھر نہیں ہے، اپنی چھت نہیں ہے۔ وہ ایسے گزارہ کرتے ہیں کہ جو کسی بھی انسان کے لیے بہت ہی افسوسناک ہوتی ہے۔ بھائیوں، بہنوں، یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے غریب سے غریب شخص کو ایک چھت دیں، غریب سے غریب کو رہنے کے لیے گھر دیں۔

اور اس لیے بھائیوں، بہنوں، ہم نے ایک بہت بڑی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ میں جانتا ہوں جو کام ہم نے شروع کیا ہے، بہت مشکل کام ہے۔ لیکن اگر مشکل کام مودی نہیں کرے گا تو کون کرے گا؟ اور اس لیے بھائیوں، ہم نے طے کیا ہے، 2022-ہندوستان کی آزادی کے 75 واں سال ہوگا، ہندوستان کے ہر غریب کو اس کا گھر دیں گے۔ چاہے غریب شہر میں رہنے والا ہو، چاہے غریب گاؤں میں رہنے والا ہو۔ جس کے پاس بھی گھر نہیں ہوگا، اس کو گھر دینے کا بہت بڑا بوجھ ہم نے اٹھایا ہے۔ اور جب کروڑوں کی تعداد میں گھر بنیں گے، ایک طرح سے ہندوستان میں اتنے گھر بنانے ہیں، یورپ کا ایک جیسے نیا چھوٹا ملک ہمیں ہندوستان میں بنانا ہے، اتنی تعداد میں ہمیں نئے گھر بنانے ہیں۔ اور جب نئے گھر بنیں گے، اینٹیں لگیں گی، سیمنٹ لگے گا، لوہا لگے گا، لکڑی لگے گی، نئے نئے لوگوں کو روزگار ملے گا، مستری کو کام ملے گا، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہونگے جب کروڑوں کروڑوں گھر بنیں گے۔

آج مجھے خوشی ہے کہ اتر پردیش میں پہلے جو حکومت تھی اس کو ہم خط لکھتے رہتے تھے۔ ہم کہتے تھے کہ آپ ہمیں لسٹ دو، لسٹ بناؤ، آپ کے ریاست میں کتنے کنبے ہیں جن کے پاس گھر نہیں ہے، ہندوستانی حکومت منصوبہ بنانا چاہتی ہے۔ مجھے دکھ کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ پچھلی حکومت کو غریبوں کے گھر بنانے میں دلچسپی نہیں تھی۔ ہم نے اتنا دباؤ ڈالا، اتنا دباؤ ڈالا،

تب جا کر مشکل سے 10000 لوگوں کی لسٹ دی۔ لیکن جب یوگی جی کی حکومت آئی تو دھڑا دھڑا انہوں نے کام شروع کیا اور آج لاکھوں کی تعداد میں نام انہوں نے رجسٹر کروا دیئے۔ اتنا ہی نہیں، آج مجھے جن کے گھر بننے والے ہیں، ان کے لیے رقم دینے کا بھی مجھے موقع ملا۔

بھائیوں، بہنوں، چاہے صفائی کی بات ہو، چاہے گاؤں میں بجلی پہنچانے کی بات ہو، چاہے اسکولوں میں بیت الخلاء بنانے کی بات ہو، چاہے گاؤں کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک کرنے کی بات ہو، چاہے گھر گھر میں بجلی پہنچانی کی بات ہو، چاہے گھر-گھر میں لوگوں کو صاف پینے کا پانی پہنچانے کی بات ہو، یہ سارے کام ایسے ہیں جس کی طرف پہلے ہمارے ملک میں مایوسی رہی۔

اگر میرے گاؤں میں غریب کسان کی زندگی بدلتی ہے، ہمارے مڈل کلاس کنبے کی زندگی بدلتی ہے، تو ملک ہم جیسا بنانا چاہتے ہیں، ویسا بن کے رہے گا اور اس کی پہلی شرط ہے ہمارے مڈل کلاس کنبوں کو مدد ملے۔ ہمارے غریب کنبوں کو مدد ملے، ان کی زندگی میں تبدیلی آئے۔ اور اس لیے ہم نے ان سارے منصوبوں کو بدل دیا ہے، ان ساری منصوبوں کو قوت دی ہے، جس کی وجہ سے ہمارے ملک میں ایک بہت بڑی تبدیلی آئے۔

بھائیوں، بہنوں، بنارس میں صفائی کو لے کر کل کئی پروجیکٹ کو وقف کرنے کا مجھے موقع ملا۔ تقریباً 600 کروڑ روپیوں کی لاگت سے وہاں سیویج ٹریٹمنٹ پلانٹ، اور ہمنے سائز اتنی بنائی ہے کہ آج سے 20 سال کے بعد بھی بنارس کی ترقی کی توسیع ہوگی تب بھی یہ انتظام کم نہیں پڑے گا، 20 سال کے بعد بھی کم نہیں پڑے گا، اتنا بڑا کام ہم نے طے کیا ہے۔

ہم نے کوڑے کچرے کو ویسٹ میں سے ویلتھ، اس پر بھی زور دیا ہے۔ اور ویسٹ میں سے ویلتھ پر زور دینے کے ساتھ ساتھ ہم نے یہ طے کیا ہے کہ کوڑے کچرے سے بجلی کی پیداوار کرنے کا کام کیا جائے گا اور کوڑے کچرے سے بجلی پیدا کر کے 40 ہزار گھروں میں بجلی پہنچا پائیں گے۔ ہم نے ایک ایل ای ڈی بلب کی مہم چلائی ہے۔ صرف کاشی میں جتنے ایل ای ڈی بلب لوگوں کے گھروں میں لگے ہیں، اس کی وجہ سے ہر کنبے کا بجلی کا بل کم ہوا ہے۔ اور جب میں نے حساب لگایا تو افسروں نے مجھے بتایا، صرف کاشی میں جنہوں نے ایل ای ڈی بلب لگایا ہے، ان کا جو بجلی کا بل کم ہوگا، وہ سال بھر میں ہر فرد کے پیسے جو بچیں گے، اس کا کل ہوگا سوا سو کروڑ روپیہ۔ آپ تصور کر سکتے ہیں، عام انسان کی جیب میں پیسے بچیں، کسی کے 500 بچیں گے، کسی کے 1000 بچیں گے، کسی کے 250 بچیں گے، اور پورے شہر کے سوا سو کروڑ روپیے بچنا، یہ اپنے آپ میں غریب اور مڈل کلاس کے بوجھ کو کم کرنے کی ہماری اعلیٰ کوشش ہے۔

تنا ہی نہیں، کاشی میں جو اسٹریٹ لائٹ لگی ہے، وہ بھی اب ایل ای ڈی بلب لگا ہے۔ اور کاشی میں اسٹریٹ لائٹ لگنے کے وجہ سے، ایل ای ڈی بلب کی وجہ سے، اکیلے کاشی میں تقریباً 13 کروڑ روپیوں کا بجلی کا بل کم ہوا ہے۔ کاشی نگر نیگم کے 13 کروڑ روپے بچے ہیں۔ ان 13 کروڑ روپیوں کا استعمال اب کاشی کی ترقی کے لیے اور کاموں میں ہوگا۔ آسان طریقہ، صرف پرانے لٹو کو بدل کر ایل ای ڈی کا لٹو لگا دیا، اور سوا سو کروڑ روپیے عوام کے، 13 کروڑ روپیہ نگر نیگم کے، یہ بچ جانا، اپنے آپ میں ہم کس طرح سے تبدیلی لا رہے ہیں۔

بھائیوں، بہنوں، کالا دھن ہو، بدعنوانی ہو، اس کے خلاف میں نے بہت بڑی لڑائی چھیڑی ہے۔ اس ملک کے عام ایماندار آدمی کو اس لیے مصیبت جھیلنی پڑتی ہے کیونکہ بے ایمان، ایماندار کی ایمانداری کو لوٹ رہے ہیں۔ اور اس لیے بھائیوں، بہنوں، ایمانداری کی یہ مہم آج ایک تہوار کے طور پر فروغ پا رہی ہے۔ جس طرح سے جی ایس ٹی میں چھوٹے چھوٹے تاجر بھی جڑ رہے ہیں، جس طرح سے ادھار کے ساتھ لوگ جڑ رہے ہیں، اور جو پیسے کہیں نکل جاتے تھے، وہ سارے پیسے، عوام کے پائی پائی کا خرچ، عوام کی بھلائی کے لیے ہوگا، یہ کام ہم نے کرنا شروع کیا ہے۔ بہت تیزی سے آگے بڑھ رہے ہیں۔ اور اس لیے میرے بھائیوں، بہنوں، یہاں کے گاؤں غریب اور کسان کی ترقی، ہمارے شہروں کی ترقی، ترقی کا صرف ایک واحد منتر لے کر کے ہم چل رہے ہیں، اور اتنی بڑی تعداد میں آ کر کے آپ نے آشرواد دیا، میں دل سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ہمارے مہیندر پانڈے جی کا یہ پارلیمانی حلقہ ہے اور جو توانائی کے لیے، جو جوش و خروش آپ نے دکھایا ہے، اس کے لیے میں آپ کا دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں پھر ایک بات یوگی حکومت کے اہم قدموں کی مبارکباد دیتا ہوں، اور جس کامیابی سے چھ مہینے کے اندر اندر انہوں نے اتر پردیش میں تبدیلی لانے کا ذمہ اٹھایا ہے، کامیابی سے آگے بڑھ رہے ہیں، ان کو میں بہت بہت مبارکباد دیتا ہوں، بہت بہت شکریہ ادا کرتا ہوں۔

میرے ساتھ زور سے بولیے - بھارت ماتا کی جے۔

پوری قوت سے بولیے - بھارت ماتا کی جے

بھارت ماتا کی جے

بھارت ماتا کی جے

بھارت ماتا کی جے

بہت بہت شکریہ۔

(Release ID: 1503839) Visitor Counter : 2

